



بروہ الفقہ

فقہی رسائل و مقالات
کانا در مجموعہ

مفتی اعظم پاکستان
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی

مکتبہ اراکین العلوم کراچی

جواہر الفقہ

فقہی رسائل و مقالات
کانا در مجموعہ

مفتی اعظم پاکستان
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

جلد سوم

مکتبہ تبیین دارالعلوم کراچی

جملہ حقوق ملکیت بحق مکتبہ دارالعلوم کراچی (وقف) محفوظ ہیں

باہتمام : محمد قاسم گلگتی
طبع جدید : ذی الحجہ ۱۳۴۱ھ (مطابق نومبر ۲۰۱۰ء)

ملنے کے پتے

- مکتبہ دارالعلوم کراچی ○ ادارۃ المعارف احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
 - مکتبہ معارف القرآن احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
 - ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
 - ادارہ اسلامیات اردو بازار کراچی
 - دارالاشاعت اردو بازار کراچی
 - بیت الکتب گلش اقبال نزد اشرف المدارس کراچی
 - احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
 - ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
 - ادارہ اسلامیات اردو بازار کراچی
 - دارالاشاعت اردو بازار کراچی
 - بیت الکتب گلش اقبال نزد اشرف المدارس کراچی
- فون نمبر: 021-35042280
- 021-35049774-6
- ای میل
- mdukhi@gmail.com

تفصیلی فہرست مضامین

جواہر الفقہ جلد سوم

فصل فی القراءۃ والتجوید

رفع التضاد عن احکام الضاد

حرف ضاد کا صحیح مخرج اور اس کے احکام..... ۱۹

(۳۶)

۲۱ مفتی بغداد علامہ آلوسی کا فتویٰ

۲۱ متعلقہ حرف ضاد۔

۲۳ رفع التضاد عن احکام الضاد۔

۲۵ سوال

۲۵ جواب

۲۷ ضابطہ متقدمین

۲۹ مذہب متقدمین کے موافق اشغ یا غیر قاری کا حکم

۳۱ ضابطہ متاخرین

صفحہ	مضمون
۳۳	قول مختار یا عدل الاقادیل۔
۳۶	خلاصہ فتویٰ
۳۶	تنبیہ
۳۸	تصدیق و تتمہ از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
۴۰	تقریظ و تصدیق از حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحبؒ
۴۰	تحریر جناب قاری عبدالوحید خاں صاحب
۴۱	فتاویٰ از حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ
۴۳	سوال جواب

فصل فی المسافر

۴۵ رفیق سفر مع آداب السفر و احکام السفر.....

(۳۷)

۴۷	آداب السفر
۴۸	نیت سفر
۵۰	تنبیہ
۵۱	سفر کے وقت
۵۱	جب سفر کے لئے کپڑے پہنے
۵۳	جب گھر سے نکلے
۵۳	جب سواری پر سوار ہو
۵۵	راستہ میں
۵۶	جب کسی منزل پر اترے
۵۷	جب دور سے اس بستی کو دیکھے جہاں جانے کا ارادہ ہے

صفحہ	مضمون
۵۸	سفر سے واپسی
۶۱	ریل میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم
۶۲	ریل میں جانب قبلہ کا استقبال
۶۴	پانی اور تیمم اور نماز کے متعلق مسائل
۶۸	ریل کے محصول اور ٹکٹ وغیرہ کے مسائل
۷۰	ریل کے متعلق متفرق مسائل
۷۴	مسافر شرعی کی تعریف
۷۵	سفر شرعی کے مخصوص احکام
۷۷	مسافر کا مقیم ہونا
۷۷	شرح نمبر اول
۷۹	شرح نمبر دوم
۷۹	شرح نمبر سوم
۷۹	وطن کی تین قسمیں اور ان کے احکام
۸۳	بحری سفر کے احکام
۸۴	ہوائی سفر کے احکام

فصل فی احکام المساجد

۸۷	آداب المساجد	(۳۸)
۸۹	دیباچہ	
۹۲	فضائل مساجد کا بیان	
۹۲	مساجد اللہ کے گھر ہیں	

صفحہ	مضمون
۹۳	مسجدیں آخرت کے بازار ہیں
۹۴	مساجد جنت کے باغات ہیں
۹۶	مسجد دنیا کا سب سے پہلا اور سب سے آخری گھر ہے
۹۷	مسجد کے پڑوس کی فضیلت
۸۹	مسجد بنانے کا ثواب
۹۹	گھروں میں مسجدیں بنانا
۱۰۰	مسجد میں نقش و نگار وغیرہ بے ضرورت چیزیں بنانا
۱۰۱	مساجد کے درجات
۱۰۲	مسجد کی صفائی کا بیان
۱۰۵	مسجد میں خوشبو کی دھونی دینا
۱۰۶	مسجد کی طرف جانے کے آداب اور اس کا ثواب
۱۰۹	مسجد کے لئے گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے
۱۰۹	مسجد کے دروازے پر پڑھنے کی دُعا
۱۱۰	اُن کاموں کا بیان جو مسجد میں ناجائز ہیں یا مکروہ ہیں
۱۱۵	مسجد میں دُنیا کی باتیں کرنا
۱۲۱	مساجد کے چند مخصوص احکام
۱۲۵	مسجد ضرار کی تعریف اور اس کا حکم
۱۲۷	عید گاہ کا حکم
۱۲۸	ضمیمہ مسائل ضروریہ
۱۳۰	ضمیمہ داب المساجد فی آداب المساجد
۱۳۰	ان کاموں کا بیان جو مسجد میں ناجائز یا مکروہ ہیں
۱۳۳	مساجد کے چند مخصوص احکام
۱۳۶	عید گاہ کا حکم

صفحہ	مضمون
۱۳۸	مسجد کے متعلق دو (۲) ضروری فتوے
۱۴۱	سدا لغلط و المفاسد فی حکم اللغظ عند المساجد
۱۴۵	مساجد کی نئی شکلیں اور ان کے مفاسد (۳۹)
۱۴۷	استفتاء
۱۴۸	الجواب
نیل المرام فی حکم المساجد المبنی بالمال الحرام	
۱۵۵	(مال حرام سے بنائی ہوئی مسجد کا حکم) (۴۰)
۱۵۷	سوال
۱۵۸	جواب

کتاب الزکوٰۃ

۱۶۳	قرآن میں نظامِ زکوٰۃ مع احکامِ زکوٰۃ (۴۱)
۱۶۷	ایک لطیفہ
۱۶۸	زکوٰۃ کے متعلق دو آیتوں کی تفسیر
۱۷۱	زکوٰۃ کی وصولیابی اور اس کے مصرف پر خرچ کرنا اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے
۱۷۲	زکوٰۃ کا حکم کی زندگی میں
۱۷۳	مقدارِ زکوٰۃ کا تعین
۱۷۳	زکوٰۃ کی تفصیلات کا بیان تعلیماتِ رسول سے
۱۷۴	زکوٰۃ حکومت کا ٹیکس نہیں بلکہ عبادت ہے

صفحہ	مضمون
۱۷۶	نظام زکوٰۃ
۱۷۶	زکوٰۃ کس مال میں واجب ہے کس میں نہیں
۱۷۸	کتنے مال پر زکوٰۃ واجب ہے
۱۷۹	زکوٰۃ سال بھر میں ایک مرتبہ لی جائے گی
۱۷۹	زکوٰۃ کی مقدار
۱۸۰	اموال باطنہ کی زکوٰۃ
۱۸۴	مصارف صدقات
۱۹۳	مدارس اور انجمنوں کے سفیر عالمین صدقہ کے حکم میں نہیں
۱۹۴	ایک اور سوال عبادت پر اجرت
۱۹۵	چوتھا مصرف مصارف زکوٰۃ میں مؤلفۃ القلوب ہیں
۱۹۸	عہد رسالت میں صدقات کو دوسری مدت سے جدا رکھنے کا اہتمام
۱۹۸	دوسری مدت صدقات ہیں
۱۹۹	تیسری مدت خراج اور مال فنی ہے
۱۹۹	چوتھی مدت ضوائع کی ہے
۲۰۴	ساتواں مصرف فی سبیل اللہ ہے
۲۰۵	لفظ فی سبیل اللہ میں ایک عام مغالطہ اور اس کا جواب
۲۰۷	آٹھواں مصرف ابن السبیل ہے
۲۰۸	مسئلہ تملیک
۲۱۰	ادائے زکوٰۃ کے متعلق بعض اہم مسائل
۲۱۴	حصہ دوم احکام زکوٰۃ
۲۱۵	تصدیق و تقریب از حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب قدس سرہ
۲۱۷	اصطلاحات و تعریفات

صفحہ	مضمون
۲۱۷	صدقہ
۲۱۸	اخیرات، انفاق و اطعام، عشر، خمس
۲۱۸	نصاب
۲۱۹	زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت
۲۱۹	تاریخ زکوٰۃ
۲۲۰	زکوٰۃ کے معاملہ میں غفلت
۲۲۱	زکوٰۃ ادا نہ کرنے کا عذاب
۲۲۲	زکوٰۃ کس قسم کے مال پر فرض ہے
۲۲۳	شرائط زکوٰۃ
۲۲۵	سونے چاندی کی زکوٰۃ
۲۲۷	نقد روپیہ کی زکوٰۃ
۲۲۹	مال تجارت کی زکوٰۃ
۲۳۱	مقروض پر زکوٰۃ کب فرض ہے کب نہیں؟
۲۳۲	قرض خواہ پر زکوٰۃ کب فرض ہے کب نہیں؟
۲۳۳	سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ دیدی تو اس کا حکم
۲۳۵	سال مکمل ہونے کے بعد مال ختم یا کم ہو جانے کا حکم
۲۳۵	زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور اس کا حکم
۲۳۸	زکوٰۃ کی نیت
۲۳۹	کسی اور شخص کے ذریعہ زکوٰۃ ادا کرنا
۲۴۱	زکوٰۃ کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟
۲۴۳	مساجد، اسلامی مدارس، انجمنوں، اور جماعتوں کو زکوٰۃ دینے کے احکام
۲۴۵	تنبیہ
۲۴۶	رشتہ داروں اور متعلقین کو زکوٰۃ دینا

صفحہ	مضمون
۲۴۷	زکوٰۃ دینے میں غلطی ہو جائے تو اس کا حکم
۲۴۸	متفرقات
۲۴۸	تنبیہ
۲۴۹	زمین کی پیداوار پر زکوٰۃ (عشر) کا بیان
۲۴۹	عشر اور عشری زمین کی تعریف
۲۵۰	زکوٰۃ اور عشر میں فرق
۲۴۱	کس قسم کی پیداوار پر عشر ہے اور کتنا؟
۲۵۵	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ اور سود کا مسئلہ (۴۲)
۲۵۷	استفتاء
۲۵۸	الجواب -
۲۵۸	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ کا مسئلہ
۲۶۳	خلاصہ
۲۶۴	بعض شبہات کا جواب
۲۶۷	حکیم الامت تھانوی قدس سرہ کا آخری فتویٰ
۲۶۸	در تنقیح وجوب یا عدم وجوب زکوٰۃ بر پراویڈنٹ فنڈ
۲۷۵	تنبیہ
۲۷۶	پراویڈنٹ فنڈ پر سود کا مسئلہ
۲۷۸	جبری اور اختیاری فنڈ
۲۷۸	حضرت حکیم الامت تھانوی کا فتویٰ
۲۷۹	ایک اشکال اور اس کا جواب
۲۸۰	سوال
۲۸۰	جواب

صفحہ	مضمون
۲۸۱	غور طلب
۲۸۳	ضروری تنبیہ
۲۸۵	ضمیمہ پراویڈنٹ فنڈ کی زکوٰۃ اور سود کے جزئی مسائل
۲۸۶	تنبیہ
۲۹۱	فتویٰ حضرت تھانویؒ
۲۹۱	سوال
۲۹۲	جواب
۲۹۳	نقل دستخط ارکان مجلس تحقیق مسائل حاضرہ

فصل فی مصرف الزکاة

۲۹۵	۴۳) امانۃ التشیکیک فی اناطۃ الزکوٰۃ بالتملیک
۲۹۸	استفتاء
۳۰۰	جواب
۳۰۵	شرعی بیت المال کی چارمدات
۳۱۰	شبهات اور جوابات
۳۱۴	حضرت حکیم الامت مجدد الملتہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کا مکتوب گرامی
۳۱۵	تحقیق مذکور پر ایک اشکال اور تحقیق مذکور کے ایک حصہ سے رجوع کریں
۳۲۱	ضروری تنبیہ
۳۲۳	۴۴) اشباع الکلام فی مصرف الصدقۃ من المال الحرام
	یعنی مال حرام سے صدقہ کرنے کی مفصل تحقیق
۳۲۵	سوال
۳۲۵	جواب

باب العشر

نور السراج فی أحكام العشر والنخراج

۳۳۱.....	عشر وخراج کے احکام	۳۵
۳۳۳.....	عشر وخراج کے احکام	
۳۳۶.....	عشری اور خراجی زمینوں کی تحقیق	
۳۳۶.....	اراضی خراج	
۳۳۷.....	اراضی عشر	
۳۳۸.....	خراجی یا عشری پانی کی تقسیم	
	زمینوں کے عشری یا خراجی ہونے میں عہد رسالت و خلفائے راشدین	
۳۴۰.....	کے کچھ فیصلے	
۳۴۱.....	اراضی پاکستان میں عشر و خراج	
۳۵۰.....	حضرت حکیم الامت تھانویؒ کی تحقیق	
۳۵۰.....	بابت اراضی ہندو سندھ	
۳۵۳.....	ہندوستانی اراضی کے عشری یا خراجی ہونے کی تحقیق	
۳۵۳.....	ہند میں مسلمانوں کی متروکہ اراضی	
۳۵۴.....	ہندوستان کے دارالحرب ہونے کی بناء پر ایک اشتباہ اور اس کا جواب	
۳۵۸.....	حکم اراضی سرکار در باب وجوب عشر	
۳۶۳.....	عشر کے احکام و مسائل	
۳۶۴.....	وجوب عشر کی شرائط	
۳۶۵.....	عقل اور بلوغ شرط نہیں	
۳۶۷.....	عشر کے لئے کوئی نصاب نہیں	

صفحہ	مضمون
۳۶۸	مقدار واجب
۳۶۹	عشر کے مصارف
۳۷۰	سرکاری مال گزاری ادا کرنے سے عشر ادا نہیں ہوگا
۳۷۲	خراج کے احکام و مسائل
۳۷۲	خراج کی دو قسم
۳۷۵	مقدار خراج مؤظف
۳۷۸	خراج کے مصارف
۳۷۹	ادائے خراج کی صورت پاک و ہند میں
۳۸۱	خراج مقاسمہ ادا کیا جائے یا خراج مؤظف
۳۸۵	خلاصہ کلام

أرجح الأقاويل في أصح الموازين والمكاييل

۳۸۷	اوزان شرعیہ	(۳۶)
۳۹۰	اوزان شرعیہ کے مسلمہ اصول	
۳۹۹	قدیم علمائے ہند کی تحقیقات	
۴۰۶	اطبائے ہندوستان کی تحقیق	
۴۰۸	اہل لغت کی تحقیق	
۴۰۸	مکائیل عرب و اوزانہا	
۴۰۹	چاندی سونے کا صحیح نصاب	
۴۱۰	صاع کا وزن اور صدقہ الفطر کی مقدار صحیح	
۴۱۱	اول بذریعہ مشقال	
۴۱۱	دوسرا طریقہ بذریعہ درہم	

صفحہ	مضمون
۴۱۱	تیسرا طریقہ بذریعہ مُد
۴۱۳	چوتھا طریقہ بذریعہ استار
۴۱۵	تنبیہ
۴۱۶	نقشہ راج الوقت اوزان کے مطابق
۴۱۸	خاتمہ
۴۱۹	ضمیمہ مساحات شرعیہ در پیمانہ ہندیہ
۴۲۴	انگریزی میل اور شرعی میل میں فرق
۴۲۵	مسافت سفر کی تحقیق
۴۲۹	خلاصہ ضمیمہ بصورت جدول
۴۳۰	تصدیقات

کتاب الصوم

إحكام الأدلة في أحكام الأهلة

۴۳۹	رویت ہلال	(۴۷)
۴۴۱	سبب تالیف	
۴۴۳	رویت ہلال کا مسئلہ	
۴۴۳	رویت ہلال میں آلات جدیدہ کا استعمال	
۴۴۴	سائنس کی ایجادات کے بارے میں شریعت کا نقطہ نظر	
۴۴۷	عید یا بقر عید ہمارے تہوار نہیں عبادات ہیں	
۴۴۸	مسئلہ چاند کے وجود کا نہیں رویت و شہود کا ہے	
۴۵۲	عام اسلامی ممالک میں رویت ہلال	
۴۵۳	ایک شبہ کا جواب	

صفحہ	مضمون
۴۵۴	چاند کے مسئلہ میں رویت کی شرط میں حکمت و مصلحت
۴۵۶	اسلام میں شمسی کے بجائے قمری حساب اختیار کرنے کی حکمت
۴۵۷	نماز کے اوقات میں جنتریوں اور گھڑیوں کا استعمال
۴۵۸	ریاضی کے حسابات اور آلات رصدیہ کے نتائج بھی یقینی نہیں
۴۶۲	ملک میں عید کی وحدت کا مسئلہ
۴۶۳	پوری دنیا میں اوقات عبادات میں یکسانیت ممکن نہیں
۴۶۴	عید کے وحدت و یکسانیت کی فکر کیوں؟
۴۶۴	چاند کی رویت میں اختلاف کا عہد صحابہؓ کا ایک واقعہ
۴۶۵	عہد قدیم سے مسلمانوں کا طریقہ عمل
۴۶۵	آج کے مسلمانوں کے لئے عمل کی راہ
۴۶۶	ریڈیو کے ذریعہ ملک میں عید کی وحدت کی شرعی صورت
۴۶۹	ضروری تنبیہ
۴۶۹	رویت ہلال کے لئے شرعی ضابطہ شہادت
۴۷۰	رویت ہلال کے لئے شہادت ضروری ہے یا خبر صادق کافی ہے
۴۷۱	رویت ہلال کے لئے شرائط شہادت
۴۷۲	تنبیہ ضروری
۴۷۵	شہادت ہلال کی ایک اور صورت
۴۷۶	نصاب شہادت
۴۷۷	ایک استثنائی صورت استفاضہ خبر
۴۷۹	اختلاف مطالع
۴۸۳	ہلال کے معاملہ میں آلات جدیدہ کی خبروں کا درجہ

۲۸۷	رویت ہلال کے شرعی احکام	(۲۸)
۲۸۹	رویت ہلال کے شرعی احکام اور اس مسئلہ میں ملک کو انتشار سے بچانے کی تجاویز	
۲۹۱	خبر صادق اور شہادت میں فرق	
۲۹۳	ہلال عید کے متعلق شرعی ضابطہ شہادت	
۲۹۳	شہادۃ علی الرویۃ	
۲۹۳	شہادۃ علی الشہادۃ	
۲۹۳	شہادۃ علی القضاء	

کشف الظنون عن حکم الخط و التلغراف و التلفون

۲۹۹	خط، ٹیلی فون اور ٹیلی گراف کے احکام	(۲۹)
۵۰۱	الاستفتاء	
۵۰۱	الجواب	
۵۰۳	دوسری قسم دیانات و عبادات	
۵۰۴	تیسری قسم	
۵۰۸	ثبوت ہلال کے لئے ضابطہ شرعیہ	

احکام رمضان المبارک و مسائل زکوٰۃ (۵۰)

۵۱۷	روزہ کی نیت۔
۵۱۷	جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
۵۱۸	تنبیہ
۵۱۸	وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر مکروہ ہو جاتا ہے۔

صفحہ	مضمون
۵۱۹	وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا۔
۵۲۰	وہ عذر جن سے رمضان میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔
۵۲۱	روزہ کی قضا۔
۵۲۱	سحری
۵۲۲	افطاری
۵۲۲	تراویح
۵۲۳	اعتکاف
۵۲۳	شب قدر
۵۲۵	ترکیب نماز عید
۵۲۶	مسائل زکوٰۃ



رفع التّضاد عن أحكام الضّاد

حرفِ ضاد کا صحیح مخرج

اور اس کے احکام

تاریخ تالیف _____ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۱ھ (مطابق ۱۹۳۲ء)
مقام تالیف _____ دیوبند
مدت تالیف _____ پانچ گھنٹے

حرفِ ضاد کا مخرج نطاء کے مشابہ ہے یا دال کے؟ نیز جن لوگوں سے حرفِ ضاد صحیح طور پر ادا نہیں ہوتا ان کی نمازوں کا کیا حکم ہے؟ ان مسائل کی تحقیق اس مقالہ کا موضوع ہے اور اس میں دوسرے اکابر علماء کے فتاویٰ بھی شامل ہیں۔

مفتی بغداد علامہ سید محمود آلوسی کا فتویٰ متعلقہ حرف ضاد

علامہ موصوف نے اپنی تفسیر روح المعانی میں آیت کریمہ و ما هو علی الغیب بضنین کے تحت میں اس مسئلہ پر ایک جامع و مختصر کلام کے ساتھ اسی مضمون پر فتویٰ دیا ہے، جو اس رسالہ کا لب لباب ہے، اور بعض الفاظ اُن کے یہ ہیں:

و الفرق بین الضاد و الظاء مخرجاً ان الضاد مخرجها من اصل حافة اللسان و ما يليها من الاضراس من يمين اللسان او يساره و منهم من يتمكن من اخراجها منهما و الظاء مخرجها من طرف اللسان و اصول الثنايا العليا و اختلفوا في ابدال احدهما بالآخرى هل يمتنع و تفسد به الصلوة ام لا؟ اقول تفسد قياساً و نقله في المحيط البرهاني عن عامة المشائخ و نقله في الخلاصة عن ابي حنيفة و محمد و قيل لا تفسد استحساناً و نقله فيها عن عامة المشائخ كابى مطيع البلخي و محمد بن سلمة و قال جمع اذا امكن الفرق بينهما فتعمد ذلك و كان مما يقرأ به كما ههنا و غير المعنى افسدت صلوته و الا فلا لعسر

التمییز بینہما خصوصاً علی العجم و قد اسلم کثیر
منہم فی الصدر الاول و لم ینقل عنہم حثہم علی
الفرق و تعلیمہ من الصحابة و لو کان لازماً لفعلوہ و
نقل هذا هو الذی ینبغی ان یعول علیہ و یفتی بہ و قد
جمع بعضهم الالفاظ اللتی لا یختلف معناها ضاداً و ظاء
فی رسالۃ صغیرة و لقد احسن بذالك فلیراجع فانه مهم۔
(روح المعانی، ص: ۶۱، ج: ۳۰)

ضاد اور ظاء میں مخرج کے اعتبار سے یہ فرق ہے کہ ضاد کا
مخرج اصل حافہ لسان اور اس کے متصل کی داڑھیں ہیں، خواہ
زبان کی داہنی جانب سے نکالا جائے، یا بائیں جانب سے، اور
بعض لوگ دونوں جانب سے نکالنے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔
اور ظاء کا مخرج طرف لسان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ اور علماء کا
ان کے آپس میں ایک دوسرے سے بدل دینے کے بارہ میں
اختلاف ہے کہ کیا یہ ابدال ناجائز اور مفسد نماز ہے یا نہیں؟، بعض
نے کہا ہے کہ اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، اور یہی قیاس ہے۔
اور اسی کو محیط برہانی میں عامہ مشائخ سے نقل کیا ہے۔ اور اسی کو
خلاصہ میں امام ابو حنیفہؒ اور امام محمدؒ سے نقل کیا ہے، اور بعض نے کہا
ہے کہ نماز فاسد نہ ہوگی، اور یہی استحسان ہے۔ اور اسی کو اس میں
عامہ مشائخ سے نقل کیا ہے۔ مثل ابو مطیع بلخی اور محمد بن سلمۃ اور
ایک جماعت نے یہ کہا ہے کہ جب دونوں میں فرق کرنے پر
قدرت ہو، اور پھر عمداً غلط پڑھے، اور کسی قرأت میں یہ تبدیلی

منقول نہ ہو۔ جیسے ولا الضالین اور غیر المغضوب علیہم میں ہے، اور معنی بھی بدل جائیں، تو ان تمام شرطوں کے ساتھ فساد نماز کا حکم کیا جائے گا، ورنہ نہیں۔ کیونکہ دونوں میں تمیز دشوار ہے، خصوصاً اہل عجم پر اور واقعہ یہ ہے کہ بہت سے اہل عجم قرن اول میں مسلمان ہوئے، اور کہیں منقول نہیں کہ صحابہ و تابعین نے ان کو فرق کرنے کی تحریض و تاکید کی ہو، یا اس کے تعلیم حاصل کرنے کا امر کیا ہو، اور اگر اہل عجم پر یہ فرق اور اس کی تعلیم واجب ہوتی، تو وہ صحابہ ضرور اس کی تاکید کرتے، اور ان سے اس کی نقل ہم تک پہنچتی، اور یہی وہ چیز ہے کہ جس پر اعتماد کرنا اور فتویٰ دینا مناسب ہے۔

اور بعض لوگوں نے ایک مستقل رسالہ میں ان الفاظ کو جمع کر دیا ہے، جن کے معنی ضاد اور ظاء ہو کے آپس میں بدلنے سے بدلتے نہیں، اور یہ رسالہ بہت اچھا ہے، اُس کو دیکھنا چاہئے۔
(روح المعانی ص: ۶۱، ج: ۳۰)

رفع التضاد عن احكام الضاد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله و كفى و سلام على عباده الذين اصطفى۔

اما بعد! اہل عجم عربی حروف کے ادا کرنے میں جو غلطیاں کرتے ہیں، سب سے زیادہ اشکال کی چیز حرف ضاد ہے، کیونکہ اول تو حسب تصریح علماء قرأت و تجوید اس حرف کا ادا کرنا فی نفسہ مشکل ہے۔ مشاق اور ماہر قاریوں کو بھی اس میں مشقت کرنی پڑتی ہے، عوام کا تو پوچھنا کیا۔ (صرح بہ المرعشی و سیاتی عنقریب)

پھر یہ حرف عام اتنا ہے کہ اس کے بغیر کوئی نماز ادا نہیں ہو سکتی، سورۃ فاتحہ جو واجبات صلوٰۃ میں ہے، اس میں ہی دو جگہ واقع ہے۔ اس لئے حرف ضاد کے تلفظ میں زمانہ طویل سے عجم و عرب میں اختلاف چلا جاتا ہے، تقریباً سینکڑوں رسائل و اشتہارات وغیرہ اس مسئلہ کے متعلق شائع ہوئے ہوں گے، اور ہمیشہ ہوتے رہتے ہیں، اس لئے ضرورت نہ تھی کہ اس مسئلہ پر کوئی رسالہ لکھا جائے، لیکن جب دارالعلوم دیوبند کے دارالافتاء کی خدمت اس ناکارہ کے سپرد کر دی گئی، اور اس مسئلہ میں بھی سوالات کی کثرت ہوئی، تو مناسب معلوم ہوا کہ ایک مختصر رسالہ جو افراط و تفریط سے خالی ہو، اس موضوع میں لکھ دیا جائے، جس میں اکابر دارالعلوم کی رائے اس مسئلہ کے متعلق فقہی روایات کی تائید کے ساتھ واضح کر دی جائے۔ اس لئے یہ چند ورق سیاہ کئے گئے ہیں، خدا کرے کہ طالبین حق کے لئے اطمینان کا

اور خواہ مخواہ جھگڑنے والوں کے لئے اسکات کا سبب بن جائے۔ اور احقر کے لئے اور سب مسلمانوں کے لئے مفید ہو۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

سوال..... کیا فرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ میں کہ لوگ اکثر دیار میں حرف ضاد کی صوت میں اختلاف کرتے ہیں۔ بعض اس کو مشتبہ الصوت بظاء کہتے ہیں، گو فرق ضرور ہے، بعض صوت متعارف یعنی دُواد کو صحیح کہتے ہیں، ان دونوں میں کون صحیح ہے؟

نیز جو شخص حرف ضاد کو صوت متعارف (دُواد) کے ساتھ پڑھے، تو اس کی نماز جائز ہوگی، یا فاسد؟

الجواب..... مسئلہ ضاد کے اختلافات دو قسم پر منقسم ہیں، اول یہ کہ حرف ضاد کی صوت مشابہ ظاء ہے، یا دال مہملہ کے مشابہ ہے۔ دوسرے یہ کہ جو شخص بجائے ضاد کے نماز میں ظاء معجمہ یا دال مہملہ پڑھے، اس کی نماز ہو جاتی ہے، یا نہیں؟ دونوں امر کے متعلق مختصر عرض ہے کہ امر اول فن تجوید و قرأت کا مسئلہ ہے، جس سے احقر زیادہ واقف نہیں، لہذا یہ تحقیق اس کا کسی اور فن سے کر لی جائے۔ اور جس قدر مشہور و

اگر اس مجموعہ کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہو جائے۔ تو زکوٰۃ فرض ہو گی، اور اگر اس سے کم رہے، تو زکوٰۃ فرض نہیں۔ (ہدایہ)

مسئلہ..... ملوں اور کمپنیوں کے شیئرز پر بھی زکوٰۃ فرض ہے، بشرطیکہ شیئرز کی قیمت بقدر نصاب ہو، یا اسکے علاوہ دیگر مال مل کر شیئر ہولڈر مالک نصاب بن جاتا ہو، البتہ کمپنیوں کے شیئرز کی قیمت میں چونکہ مشینری اور مکان اور فرنیچر وغیرہ کی لاگت بھی شامل ہوتی ہے، جو درحقیقت زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہے، اس لئے اگر کوئی شخص کمپنی سے دریافت کر کے جس قدر رقم اس کی مشینری اور مکان اور فرنیچر وغیرہ میں لگی ہوئی ہے، اس کو اپنے حصے کے مطابق شیئرز کی قیمت میں سے کم کر کے باقی کی زکوٰۃ دے، تو یہ بھی جائز اور درست ہے۔ سال کے ختم پر جب زکوٰۃ دینے لگے، اس وقت جو شیئرز کی قیمت ہوگی، وہی لگے گی۔ (درمختاروشامی)

مسئلہ..... پراویڈنٹ فنڈ جو ابھی وصول نہیں ہوا، اس پر بھی زکوٰۃ فرض ہے، لیکن ملازمت چھوڑنے کے بعد جب اس فنڈ کا روپیہ وصول ہوگا، اس وقت اس روپیہ پر زکوٰۃ فرض ہوگی، بشرطیکہ یہ رقم بقدر نصاب ہو، یا دیگر مال کے ساتھ مل کر بقدر نصاب ہو جاتی ہو۔ وصولیابی سے قبل کی زکوٰۃ پراویڈنٹ کی رقم پر واجب نہیں، یعنی پچھلے سالوں کی زکوٰۃ فرض نہیں ہوگی۔

مسئلہ..... صاحب نصاب اگر کسی سال کی زکوٰۃ پیشگی دے دے، تو یہ بھی جائز ہے، البتہ اگر بعد میں سال پورا ہونے کے اندر مال بڑھ گیا، تو اس بڑھے ہوئے مال کی زکوٰۃ علیحدہ دینا ہوگی۔ (درمختاروشامی)

جس قدر مال ہے، اس کا چالیسواں حصہ ۴۰/۱ دینا فرض ہے، یعنی ڈھائی فیصد مال دیا جائے گا، سونے، چاندی اور مال تجارت کی ذات پر زکوٰۃ فرض ہے، اس

کا ۴۰ / اے اگر قیمت دے، تو یہ بھی جائز ہے، مگر قیمت خرید نہ لگے گی، زکوٰۃ واجب ہونے کے وقت جو قیمت ہوگی، اس کا ۴۰ / ادینا ہوگا۔ (درمختار ج: ۲)

مسئلہ..... ایک ہی فقیر کو اتنا مال دے دینا کہ جتنے مال پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے مکروہ ہے، لیکن اگر دے دیا تو زکوٰۃ ادا ہوگئی، اور اس سے کم دینا بغیر کراہت کے جائز ہے۔ (ہدایہ ج: ۱)

مسئلہ..... زکوٰۃ ادا ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ جو رقم کسی مستحق زکوٰۃ کو دی جائے، وہ اس کی کسی خدمت کے معاوضہ میں نہ ہو۔

مسئلہ..... ادائیگی زکوٰۃ کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق زکوٰۃ کو مالکانہ طور پر دے دی جائے، جس میں اس کو ہر طرح کا اختیار ہو، اس کے مالکانہ قبضہ بغیر زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

تمت بالخیر